جہنم سے بچانے والے اعمال

27 رمضان المبارک (1436ھ) کو اجتماعِ ذکر و نعت میں ہونے
والا سسکیوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مَسجِد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتِکاف کی نیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُودِ پاک کی فضیلت:

رَسُولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: "مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃً کَتَبَ اللّٰہُ بَیْنَ عَیْنَیْہِ بَرَاءَۃً مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَائَۃً مِّنَ النَّار، جو شخص مجھ پر سو(100) مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے گا، اللہ تعالٰی اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا کہ یہ شخص نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے، وَاَسْکَنَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَعَ الشُّھَدَاءِ اور اُسے بروزِ قیامت شُہَدا کے ساتھ رکھے گا۔"

(معجم الاوسط، من اسمہ محمد، ۵/ ۲۵۲، حدیث: ۷۲۳۵)

وہ سلامت رہا قِیامت میں		پڑھ لئے جس نے دل سے چار سلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔ (اَلْمُعجمُ الکبیر لِلطّبرانی ج۶ ص۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جَواب دُوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحْل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** (تَرجَمۂ کنز الایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 4361) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ اٰیَةً**۔ یعنی "پہنچادو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے مَنْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، اَنگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخلاص پر توَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مَقْصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَوْرَہ برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبَت دِلاؤں

www.dawateislami.net

گا❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا❀ نظر کی حِفَاظَت کا ذِہن بنانے کی خاطِر حتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج شبِ قدر ہے، بھلائیوں والی رات ہے، رحمتوں والی رات ہے، دعاؤں کی قبولیت کی رات ہے، بخشش کی رات ہے،

لَیْلَۃُ الْقَدْر انتہائی بَرَکت والی رات ہے، اِس کو **لَیْلَۃُ الْقَدْر** اِس لئے کہتے ہیں کہ اِس میں سال بھر کے اَحکام نافِذ کئے جاتے ہیں۔ یعنی فِرِشتے رَجِسٹروں میں آئندہ سال ہونے والے مُعامَلات لکھتے ہیں۔ جیسا کہ "تفسیرِ صاوِی جِلد 6 صفحہ نمبر 2398 پر ہے، "اَیْ اِظْھَارُھَا فِیْ دَوَاوِیْنِ الْمَلَائِکَۃِ الْاَعْلٰی" ترجمہ: اسے (یعنی اُمورِ تقدیر کو) مقرّب فرشتوں کے رجسٹروں میں ظاہر کر دیا جاتا ہے۔" اور بھی مُتَعَدَّد شَرافتیں اِس مُبارَک رات کو حاصِل ہیں۔ مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: "اِس شب کو لیلۃُ الْقَدْر چند وُجُوہ سے کہتے ہیں۔

﴿۱﴾ اس میں سالِ آئندہ کے اُمور مقرّر کر کے ملائکہ کے سِپُرد کر دیے جاتے ہیں۔ قَدْر بمعنٰی تقدیر یا قَدر بمعنٰی عزّت یعنی عزّت والی رات ﴿۲﴾ اس میں قَدْر والا قراٰنِ پاک نازِل ہوا ﴿۳﴾ جو عِبادت اس میں کی جاوے اُس کی قَدر ہے ﴿۴﴾ قَدر بمعنٰی تنگی یعنی ملائکہ اِس رات میں اِس قَدَر آتے ہیں کہ زمین تنگ ہو جاتی ہے۔ ان وُجُوہ سے اسے شبِ قَدر یعنی قدر والی رات کہتے ہیں"۔ (مواعظِ نعیمیہ، ص 62)

بخاری شریف کی حدیث میں ہے، " جس نے اِس رات میں ایمان اور اِخلاص کے ساتھ قِیام کیا تو اِس کے عمر بھر کے گُزشتہ گُناہ مُعاف کر دیے جائیں گے۔ (صحیح بُخاری، ج ۱، ص 660، حدیث 2014)

جہنَّم کی خوفناک بھڑک:

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "**جہنّم میں لے جانے والے**

اعمال" میں ہے:

(مَنقُول ہے کہ ایک مرتبہ) اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُنا عُمَر بن خَطَّاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے حضرتِ سَیِّدُنا کَعبُ الاَحبار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے اِرْشاد فرمایا: اے کَعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ! ہمیں ڈر والی کچھ باتیں سُنائیں۔ تو حَضْرتِ سَیِّدُنا کعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی: اے امیرُ المؤمنین! اگر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قِیامت کے دِن سَتّر (70) انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے عمل لے کر بھی آئیں تو قِیامت کے اَحوال دیکھ کر اُنہیں حقیر جاننے لگیں گے۔ اِس پر امیرُ المُؤمِنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے کچھ دیر کے لیے سَر جُھکا لیا پھر جب اِفاقہ ہوا تو اِرْشاد فرمایا: اے کَعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ! مَزید سُنائیں۔ تو اُنہوں نے عرض کی: اے امیرُ المؤمنین! اگر جَہَنَّم میں سے بیل کے ناک جتنا حِصہ مَشْرِق میں کھول دِیا جائے تو مَغْرِب میں مَوْجُود شَخْص کا دِماغ اُس کی گرمی کی وجہ سے اُبل کر بَہہ جائے۔ اِس پر امیرُ المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے کچھ دیر کے لئے سَر جُھکا لیا پھر جب اِفاقہ ہوا تو اِرْشاد فرمایا: اے کعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ! اور سُنائیں۔ تو اُنہوں نے پھر عرض کی: اے امیرُ المؤمنین (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ)! قِیامَت کے دِن جَہَنَّم اِس طرح بھڑکے گا کہ کوئی مُقرَّب فِرِشتہ یا نبیِّ مُرسَل ایسا نہ ہو گا جو گُھٹنوں کے بَل گِر کر یہ نہ کہے: رَبِّ! نَفْسِیْ! نَفْسِیْ! (یعنی اے رَبّ عَزَّوَجَلَّ! آج میں تجھ سے اپنی بخشش کے عِلاوہ کچھ نہیں مانگتا)۔ حَضْرتِ سَیِّدُنا کَعبُ الاحبار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے مَزید بتایا: جب قِیامت کا دِن آئے گا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اوَّلین و آخرین کو ایک ٹیلے پر جَمْع فرمائے گا، پھر فِرِشتے نازِل ہو کر صَفیں بنائیں گے۔ اِس کے بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ اِرْشاد فرمائے گا: اے جبرائیل (عَلَیْہِ السَّلَام)! جہنَّم کو لے آؤ۔ "تو حَضْرتِ جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام جہنَّم کو اِس طرح لے کر آئیں گے کہ اُس کی سَتَّر ہزار (70000) لگاموں کو کھینچا جارہا ہو گا، پھر جب جہنَّم مخلوق سے سو (100) برس کی راہ پر پہنچے گی

www.dawateislami.net

تو اُس میں اِتنی شَدید بھَڑک پیدا ہو گی کہ جِس سے مَخلوق کے دِل دہل جائیں گے، پھر جب دوبارہ بھڑک پیدا ہو گی تو ہر مُقرَّب فِرِشتہ اور نبیِّ مرسَل گھٹنوں کے بَل گر جائے گا، پھر جَب تیسری مَرتبہ بھڑکے گی تو لوگوں کے دِل گلے تک پہنچ جائیں گے اور عقلیں گھبرا جائیں گی، یہاں تک کہ حَضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام عَرض کریں گے: میں تیرے خَلیل ہونے کے صَدقے صِرف اپنے لئے سُوال کرتا ہوں۔ حَضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام عَرض گُزار ہوں گے: یا الٰہی عَزَّوَجَلَّ! میں اپنی مُناجات کے صَدقے صِرف اپنے لئے سُوال کرتا ہوں۔ حَضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام عَرض کریں گے: "یا الٰہی عَزَّوَجَلَّ! تُو نے مجھے جو عِزت دی ہے اس کے صَدقے میں صرف اپنے لیے سُوال کرتا ہوں اُس مریم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کیلئے سُوال نہیں کرتا جس نے مجھے جَنا ہے۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، ج ۱ ص ۴۹)

بروزِ قِیامت ہو ایسی عنایت		رہوں پُل پہ ثابت قدم یا الٰہی
جلا دے نہ نارِ جہنّم کرم ہو		پئے بادشاہِ اُمم یا الٰہی
مجھے نارِ دوزخ سے ڈر لگ رہا ہے		ہو مجھ ناتواں پر کرم یا اِلٰہی
جو ناراض تُو ہوگیا تو کہیں کا		رہوں گا نہ تیری قسم یا اِلٰہی
سدا کے لیے ہو جا راضی خُدایا		ہمیشہ ہو لطف و کرم یا اِلٰہی
گناہوں سے بھرپور نامہ ہے میرا		مجھے بخش دے کر کرم یا اِلٰہی

(وسائلِ بخشش، ص ۱۱۱)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار O

اے اللہ مجھے (جہنّم کی) آگ سے نجات عطا فرما

www.dawateislami.net

یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ O

اے نجات دینے والے، اے نجات دینے والے، اے نجات دینے والے

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ O

اپنی رحمت کے سبب ہم پر رحم فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ بروزِ قِیامت جب جَہَنَّم کو لایا جائے گا تو کیسا جاں گُداز (جان کو پِگھلا دینے والا) مَنظر ہو گا؟ ذرا تَصَوُّر کیجئے! اِس وقت سُورج چار ہزار (4000) بَرَس کی راہ پَر ہے اور اِس طرف اُس کی پیٹھ ہے، قِیامت کے دِن سُورج صِرف سَوا مِیل پَر ہو گا اور اُس کا مُنہ اِس طرف ہو گا، بھیجے کھولتے ہوں گے اور اِس کثرت سے پسینہ نکلے گا کہ سَتّر (70) گز زمین میں جَذب ہو جائے گا، پھر جو پسینہ زمین نہ پی سکے گی وہ اُوپر چڑھے گا، کسی کے ٹخنوں تک ہو گا، کسی کے گھٹنوں، کسی کے کَمر، کسی کے سینے، کسی کے گلے تک اور کافِر کے تو مُنہ تک چڑھ کر مثلِ لگام کے جکڑ جائے گا، جس میں وہ ڈُبکیاں کھائے گا۔ اِس گرمی کی حالَت میں پیاس کی جو کیفیت ہو گی مُحتاجِ بیان نہیں، زَبانیں سُوکھ کر کانٹا ہو جائیں گی، بعضوں کی زَبانیں مُنہ سے باہَر نکل آئیں گی، دِل اُبل کر گلے کو آجائیں گے، ہر مُبتَلا بقَدرِ گُناہ تکلیف میں مُبْتَلا کیا جائے گا، پھر باوُجُود اِن مُصیبَتوں کے کوئی کسی کا پُرسانِ حال نہ ہو گا، بھائی سے بھائی بھاگے گا، ماں باپ اولاد سے پیچھا چُھڑائیں گے، بی بی بچے الگ جان چُرائیں گے، ہر ایک اپنی اپنی مُصیبَت میں گِرِفتار، کون کِس کا مدد گار ہو گا (غیبت کی تباہ کاریاں، ص۱۵۷، ملتقطاً) یہ سَب مَصائِب کیا کم ہوں گے کہ اِس کَڑے وَقْت میں جَہَنَّم کو بھی لایا جائے گا کہ اِس کے بھَڑکنے سے مخلُوق کے دِل دہل جائیں گے، مُقرَّب فِرِشتے اور انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام تک اِس سے پَناہ مانگیں گے اور ہر ایک عافیّت کا سُوال کریں گے۔

www.dawateislami.net

دردِ سر ہو، یا بُخار آئے، تڑپ جاتا ہوں		میں جہنَّم کی سزا کیسے سہوں گا یارَبّ!
گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہو گی		ہائے میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یا رَبّ!
عَفْو کر اور سدا کے لیے راضی ہو جا		گر کرم کر دے تو جنَّت میں رہوں گا یارَبّ!
اِذن سے تیرے سرِ حشر کہیں کاش! حضور		ساتھ عطارؔ کو جنّت میں رکھوں گا یا رَبّ!

(وسائلِ بخشش، ص۸۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیک ہو یا بد ہر ایک کو جہَنَّم پر بنے ہوئے پُل سے گُزرنا پڑے گا۔ چُنانچہ

ہر ایک جہنَّم سے گُزرے گا:

پارہ 16 سورۂ مریم، آیت نمبر 71 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَاۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِیًّا ﴿۷۱﴾ (پارہ:۱۶، مریم:۷۱)		تَرجَمۂ کنزالایمان: اور تم میں کوئی ایسا نہیں جِس کا گُزر دوزخ پر نہ ہو تمہارے رَبّ کے ذِمّہ پر یہ ضَرور ٹھہری ہوئی بات ہے۔

حضرتِ سَیِّدُنا فُضَیل بِن عِیاض رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مَنْقُول ہے، پُل صِراط کا سَفر پَندرہ ہزار (15000) سال کی راہ ہے۔ (یعنی 15 ہزار سال میں ایک تیز رفتار گھوڑا جتنا راستہ طے کرے اتنا طویل وہ سفر ہے، اس طرح کہ) پانچ ہزار (5000) سال اُوپر چڑھنے کے، پانچ ہزار (5000) سال نیچے اُترنے کے اور پانچ ہزار (5000) سال برابر کے۔ پُل صِراط بال سے زِیادہ بارِیک اور تلوار سے تیز تَر ہے اور وہ جہنَّم کی پُشْت پر بنا ہُوا ہے۔ اِس پَر سے (بآسانی) وہ گُزر سکے گا جو خوفِ خدا کے باعث کمزور ونڈھال ہو گا۔ (البدور السافرہ، ص

www.dawateislami.net

۳۳۴،از پل صراط کی دھشت، ص۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جَہَنَّم کی آگ چُونکہ تارِیک ہو گی،اِس لیے پُل صِراط اندھیرے میں ڈوبا ہوا ہو گا۔ جس کا بھی پاؤں پھسلے گا وہ جَہَنَّم کی تاریک وادیوں میں گرتا جائے گا۔ اس سے گُزرنے کے لیے دُنیوی طاقتور و باکْسر، کَڑیَل نوجوان و پہلوان، تیز تَرار و سُبک رفتار، کَراٹے باز اور ہَٹّے کَٹّے ہونے کی حاجت نہیں ہے بلکہ حَضرتِ سَیِّدُنا فُضَیل بن عِیاض رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے فرمانِ عافیّت نِشان کے مُطابِق خوفِ خدا کے سَبَب کمزور وزار اور نَحِیف و نَزار رہنے والے پُل صِراط کو بآسانی پار کرلیں گے۔ اس لیے ہر وقت خوفِ خُدا سے سَرشار رہیے! اور جَہَنَّم سے پَناہ مانگتے رہیے۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ جو بَندہ جَہَنَّم سے پناہ مانگتا ہے، جَہَنَّم کہتا ہے: اے رَبّ! یہ مجھ سے پَناہ مانگتا ہے، تُو اُس کو پَناہ دے۔(مسند أبي يعلى"،الحديث:۶۱۶۴،ج۵،ص۳۷۹،بہارِ شریعت، ۱۶۳/۱)

میں رحمت، مغفرت، دوزخ سے آزادی کا سائل ہوں		مہِ رمضان کے صدقے میں فرمادے کرم مولیٰ
براءت دے عذابِ قبر سے نارِ جہنّم سے		مہِ شعبان کے صدقے میں کر فضل و کرم مولیٰ
تُو بس رہنا سدا راضی نہیں ہے تابِ ناراضی		تُو ناخوش جس سے ہو برباد ہے تیری قسم مولیٰ

(وسائلِ بخشش، ص۹۸)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار ۞

اے اللہ مجھے (جہنّم کی) آگ سے نجات عطا فرما

یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ۞

اے نجات دینے والے، اے نجات دینے والے، اے نجات دینے والے

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞

www.dawateislami.net

اپنی رحمت کے سبب ہم پر رحم فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

قرآنِ پاک میں مُختلِف مَقامات پر جہنّمیوں کو دیئے جانے والے عذاب کا ذِکر کِیا گیا ہے۔

چنانچہ پارہ 15 سُورۃ الکہف، آیت نمبر 29 میں ارشاد ہوتا ہے۔

اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًاۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَاؕ وَ اِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَؕ بِئْسَ الشَّرَابُؕ وَ سَآءَتْ مُرْتَفَقًا(۲۹)	تَرجَمۂ کنز الایمان: بیشک ہم نے ظالموں کے لئے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں اُنہیں گھیر لیں گی اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو اُن کی فریاد رسی ہو گی اس پانی سے کہ چرخ دیئے (پگھلے) ہوئے دھات کی طرح ہے کہ ان کے مُنھ بُھون (جلا) دے گا کیا ہی بُرا پینا اور دوزخ کیا ہی بُری ٹھہرنے کی جگہ۔

اور پارہ 17 سورۃُ الحج کی آیت نمبر 19 تا 22 میں ارشاد ہوتا ہے:

فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍؕ یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ(۱۹) یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَ الْجُلُوْدُؕ(۲۰) وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ(۲۱) كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْهَاۗ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ(۲۲)	تَرجَمۂ کنزالایمان: تو جو کافر ہوئے اُن کے لئے آگ کے کپڑے بیونتے (کاٹے) گئے ہیں اور ان کے سَروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا، جس سے گل جائے گا جو کُچھ اُن کے پیٹوں میں ہے اور اُن کی کھالیں، اور اُن کے لئے لوہے کے گُرز ہیں، جب گُھٹن کے سبب اِس میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اِس میں لوٹا

www.dawateislami.net

		دیئے جائیں گے اور حکم ہو گا کہ چکھو آگ کا عذاب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! جہنّمیوں کے ساتھ کیسا عبرتناک سُلوک ہو گا اور جہنّم میں اُنہیں کیسے شدید عذابات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہمارے آقا و مولیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہمیں سِکھانے کے لیے کَثرت کے ساتھ جہنّم کے عَذاب سے پَناہ مانگتے تھے۔(صحيح مسلم"، كتاب المساجد، باب ما يستعاذ منه في الصلاة، الحديث: ۱۳۳ ،ص۲۹۷، بہارِ شریعت، ۱/۱۶۳) یاد رکھئے! دُنیا کی آگ جہنم کی آگ کے سَتّر (70) جُزوں میں سے ایک جُز ہے۔(صحيح مسلم"،كتاب صفة الجنة وصفة نعيمها وأهلها، باب في شدة حر نار جهنم...إلخ، الحديث: ۲۸۴۳، ص۱۵۲۳، بہارِ شریعت، ۱/۱۶۴) جہنم کی آگ ہزار (1000) برس تک دھونکائی گئی، یہاں تک کہ سُرخ ہو گئی، پھر ہزار (1000) بَرَس اور، یہاں تک کہ سفید ہو گئی، پھر ہزار (1000) بَرَس اور، یہاں تک کہ سِیاہ ہو گئی، تو اَب وہ نِری سِیاہ ہے۔(سنن الترمذي"، كتاب صفة جهنم، باب منه، الحديث: ۲۶۰۰، ج۴، ص۲۶۶، بہارِ شریعت، ۱/۱۶۴)

حضرتِ سَیِّدُنا جبرئیلِ امین عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے تاجدارِ حَرَم، شہریارِ اِرَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے قَسَم کھا کر عَرض کی: کہ اگر جہنّم سے سُوئی کے ناکے کے بَرابَر کھول دِیا جائے تو تمام زمین والے سب کے سب اُس کی گرمی سے مَر جائیں اور قسم کھا کر کہا: کہ اگر جہنّم کا کوئی داروغہ (مُحافِظ) اہلِ دُنیا پر ظاہِر ہو تو زَمین کے رہنے والے کُل کے کُل اُس کی ہَیبت سے مَر جائیں اور بقَسم بیان کیا: کہ اگر جہنّمیوں کی زَنجیر کی ایک کَڑی دُنیا کے پہاڑوں پر رَکھ دی جائے تو کانپنے لگیں اور اُنہیں قرار نہ ہو، یہاں تک کہ نیچے کی زَمین تک دَھنس جائیں۔(مجمع الزوائد، كتاب صفة النار، الحديث: ۱۸۵۷۳، ج۱۰، ص۷۰۶-۷۰۷، بہارِ شریعت، ۱/۱۶۵) یہ دُنیا کی آگ (جس کی گرمی اور تیزی سے کون واقف نہیں کہ بعض موسم میں تو اس کے قریب جانا شاق ہوتا ہے، پھر بھی یہ آگ) خُدا سے دُعا کرتی ہے کہ اُسے جہنّم میں پھر نہ لے

www.dawateislami.net

جائے(''سنن ابن ماجه''، أبواب الزهد، باب صفة النار، الحديث:۴۳۱۸، ج۴، ص۵۲۸، بہارِ شریعت، ۱/۱۶۵) مگر تَعجُّب ہے انسان پَر کہ جَہَنَّم میں جانے کا کام کرتا ہے اور اُس آگ سے نہیں ڈَرتا، جس سے آگ بھی ڈَرتی اور پناہ مانگتی ہے۔ دوزخ کی گہرائی کو خُدا ہی جانے کہ کتنی گہری ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۱۶۵) حدیثِ (پاک) میں ہے کہ اگر پتھر کی چٹّان جَہَنَّم کے کَنارے سے اُس میں پھینکی جائے تو ستّر (70) بَرَس میں بھی تہہ تک نہ پہنچے گی(سنن الترمذي''، كتاب صفة جهنم، باب ما جاء في صفة قعر جهنم، الحديث: ۲۵۸۴، ج۴، ص۲۶۰، بہارِ شریعت، ۱/۱۶۶))اور اگر اِنسان کے سَر برابر سِیسہ کا گولا آسمان سے زَمین پر پھینکا جائے تو رات آنے سے پہلے زمین تک پہنچ جائے گا، حالانکہ یہ پانچ سو(500) بَرَس کی راہ ہے۔(سنن الترمذي، كتاب صفة جهنم، باب منه، الحديث: ۲۵۹۷، ج۴، ص۲۶۵، بہارِ شریعت، ۱/۱۶۶) (جہنم میں)لوہے کے ایسے بھاری گُرزوں سے فِرِشتے ماریں گے کہ اگر کوئی گُرز زمین پر رکھ دیا جائے تو تمام جِنّ واِنس جمع ہو کر اُس کو اُٹھا نہیں سکتے۔(''المسند'' للأمام أحمد بن حنبل، الحديث: ۱۱۲۳۳، ج۴، ص۵۸، بہارِ شریعت، ۱/۱۶۶) جَہَنَّمیوں کے بَدن سے جو پِیپ بہے گی وہ پلائی جائے گی(''الدر المنثور''، ج۵، ص۱۵، تحت الآية، عن قتادة رضي الله عنه في قوله: (وَيُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ، بہارِ شریعت، ۱/۱۶۷)خاردار تُھوہڑ (ایک قسم کا کانٹے دار زہریلا درخت جس میں سے دودھ نکلتا ہے) کھانے کو دیا جائے گا وہ ایسا ہو گا کہ اگر اُس کا ایک قطرہ دُنیا میں آئے تو اس کی سوزِش وبدبُو تمام اہلِ دُنیا کی مَعیشَت بَرباد کر دے۔(سنن الترمذي''، كتاب صفة جهنم، باب ماجاء في صفة شراب أهل النار، الحديث: ۲۵۹۴، ج۴، ص۲۶۳، بہارِ شریعت، ۱/۱۶۷)اور وہ گلے میں جا کر پھندا ڈالے گا(تفسير الطبري''، ج۱۲، ص۲۸۹: عن ابن عباس، في قوله:(وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ) اس کے اُتارنے کے لیے پانی مانگیں گے، اُن کو وہ کھولتا پانی دیا جائے گا کہ مُنہ کے قریب آتے ہی مُنہ کی ساری کھال گَل کر اُس میں گِر پڑے گی اور پیٹ میں جاتے ہی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا(سنن الترمذي''، كتاب صفة جهنم، باب ماجاء في صفة طعام أهل النار، الحديث:۲۵۹۵، ج۴، ص۲۶۴، بہارِ شریعت، ۱/۱۶۸)اور وہ شوربے کی طرح

www.dawateislami.net

بَہہ کر قدموں کی طرف نکلیں گی۔(تفسير الطبري"، ج٧، ص ٤٣٠، عن أبي أمامة، في قوله: (وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ يَّتَجَرَّعُهٗ، بہارِ شریعت، ١٦٨/١) پیاس اِس بلا کی ہوگی کہ اُس پانی پر ایسے گریں گے جیسے تَونْس (یعنی انتہائی شدید پیاس) کے مارے ہوئے اُونٹ (ہوں) (البدور السافرة" للسيوطي، باب طعام أهل النار وشرابهم، الحديث: ١٤٤٦، ص ٤٢٨، بہارِ شریعت، ١٦٨/١)

پارہ 26 سورۂ محمد، آیت نمبر 15 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ٥		تَرجَمۂ کنز الایمان: اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے گا کہ آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کردے

جس کو سب سے کم دَرَجہ کا عذاب ہوگا، اُسے آگ کی جُوتیاں پہنا دی جائیں گی، جِس سے اُس کا دماغ ایسا کَھولے گا جیسے تانبے کی پتیلی کَھولتی ہے، وہ سمجھے گا کہ سَب سے زِیادہ عذاب اُس پر ہو رہا ہے، حالانکہ اُس پر سَب سے ہَلکا ہے۔(صحيح مسلم"، كتاب الأيمان، باب أهون أهل النار عذاباً، الحديث: ٣٦٤ (٢١٢)، ص ١٣٤، بہارِ شریعت، ١٦٤/١)

میں مجرم ہوں جہنَّم میں اگر پھینکا گیا مجھ کو		ہَلاکت ہوگی ہائے ! کیا کروں گا یارسولَ اللہ
لپک کر آگ کے شُعلے لپٹتے ہوں گے بربادی		کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
اندھیری آگ ہوگی روشنی بالکل نہیں ہوگی		کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
وہاں کانوں میں، آنکھوں میں، دَہَن میں، پیٹ میں بھی آگ!		کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
پہاڑ آگوں کے ہوں گے وادِیاں بھی آگ کی ہونگی		کرم کر دو یہ سب کیسے سہو ں گایارسولَ اللہ
فِرِشتے ڈانٹتے ہوں گے ہَتھوڑے مارتے ہوں گے		کرم کر دو یہ سب کیسے سہو ں گایارسولَ اللہ
وہاں سانپ اور بچھّو بھی مسلسل ڈَس رہے ہوں گے		کرم کر دو یہ سب کیسے سہو ں گایارسولَ اللہ

www.dawateislami.net

غِذا دوزخ کی تُھوہر اور اُوپر کھَولتا پانی		کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
نہ مانگے موت آئے گی نہ بیہوشی ہی چھائیگی		کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ
جو تم چاہو گے تو ہونگی مِری سب مُشکلیں آساں		وَگرنہ نار میں،میں جا پڑوں گا یارسولَ اللہ
تمہارا ہوں غُلام اور ہے غلامی پر مجھے تو ناز		کرم سے ساتھ جنّت میں چلوں گا یارسولَ اللہ

(وسائلِ بخشش،ص324)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار٥

اے اللہ مجھے (جہنّم کی) آگ سے نجات عطا فرما

یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ٥

اے نجات دینے والے،اے نجات دینے والے،اے نجات دینے والے

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ٥

اپنی رحمت کے سبب ہم پر رحم فرما،اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

خوفِ جہنَّم سے بے قرار رہیے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کیجئے کہ دُنیَوی آگ سہنے کی کسی میں تاب نہیں تو جہنَّم کی آگ کیسے برداشت ہوسکے گی؟صِرف یہی نہیں بلکہ اُس آگ کے عِلاوہ بھی کئی دردناک عذابات کا سِلسِلہ ہو گا۔لہٰذا عافیّت اِسی میں ہے کہ جہنَّم کی ہولناکیوں،پُلِ صِراط کی مُصیبَتوں اور آخِرت میں پیش

www.dawateislami.net

آنے والے ہوشرُبا حالات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اُن سے بچنے کا سامان کریں۔ حَضرتِ سَیِّدُنا امام غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی اِرْشاد فرماتے ہیں: جو دُنیا میں رہ کر قِیامَت کے بارے میں زیادہ غور و فِکر کرے گا، وہ اُن ہولناکیوں سے زِیادَہ مَحفوظ رہے گا۔ بے شک اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بندے پر دو خوف جمع نہیں فرماتا، لہٰذا جو دُنیا میں اِن ہولناکیوں کا خوف رکھے گا وہ آخرت میں اِن سے مَحفُوظ رہے گا اور خوف سے مُراد عَورتوں کی طرح رونا دھونا نہیں کہ آنکھیں آنسو بہائیں اور سَماع کے وقت دِل نَرم ہو جائے پھر تُم اُسے بُھول کر اپنے کھیل کُود میں مشغول ہو جاؤ۔ اِس حالَت کو خوف سے کوئی تَعلُّق نہیں، بلکہ جو شَخْص جِس چیز کا خوف رکھتا ہے اُس سے بھاگتا ہے اور جس چیز کی اُمید رکھتا ہے اس کو طَلَب کرتا ہے۔ لہٰذا تُمہیں وُہی خوف نَجات دے گا جو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی سے روکے اور اُس کی عِبادت و فرمانبرداری پر اُبھارے۔

(احیاء العلوم، ۵/ ۲۸۶۔۲۸۷)

کرلے توبہ اب بھی وَقت ہے:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حقیقی مَعنوں میں خوفِ خُدا ایسا ہی ہونا چاہیے جو ہَمیں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی کے ڈر سے چھوٹے بڑے گُناہ کے اِرْتکاب سے باز رکھے۔ لیکن جذبات میں آکر عارضی طور پر رونا اور توبہ کرنا بھی اگر بر بِنائے اِخلاص ہے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ضَرور رنگ لائے گا۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی ذِہن بنانا چاہیے کہ میں اپنی گُناہوں سے بَھرپُور خزاں رَسیدہ زِندگی میں نیکیوں سے بہار لانے کی ضَرور کوشِش کروں گا، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ لیکن شیطان مَردُود ہمیں کبھی بھی اپنے اِس نیک ارادے پر قائم رہنے نہیں دے گا اور اِس طرح کے وَسْوَسے بطورِ مَشورہ ہمارے ذِہنوں میں ڈالے گا کہ جَذباتی فیصلہ اچھا نہیں ہوتا، رَفتہ رَفتہ اپنی اِصلاح کرلینا۔ ایک دَم سے مولوی مَت بن جانا، ہاتھوں ہاتھ سُنَّتوں

www.dawateislami.net

کی تربیّت کے مَدَنی قافلے میں سَفر کرنا مُناسِب نہیں، بَس دِھیرے دِھیرے کوشِش جاری رکھو! ابھی تو ساری زندگی پڑی ہے، ابھی تو تُمہاری عُمر ہی کیا ہے، ابھی تو شادی بھی نہیں ہوئی، شادی کے بعد داڑھی بڑھالینا بلکہ حَج کو چلے جانا اور مدینۂ مُنوَّرہ سے داڑھی رکھ کر آنا، جب بُوڑھے ہو جاؤ تو عِمامہ سَجالینا وغیرہ وغیرہ۔(پل صراط کی دہشت، ص۳۶)

یاد رکھئے! یہ سب شیطانی خیالات انتہائی خطرناک ہیں۔ آہِستہ آہِستہ سُدھرنے کا ذِہن بنائے رکھنے میں نُقصان ہی نُقصان ہے۔ اِس سے جہاں گُناہوں میں اضافہ ہو گا وہیں اِس بات کی بھی کوئی گارنٹی نہیں کہ ہمیں توبہ کرنے کی مُہلت ملے گی بھی یا نہیں؟ کیوں کہ موت صرف بُوڑھوں، کینسر یا ہارٹ کے مریضوں ہی کو آتی ہو ایسا نہیں ہے۔ روزانہ نہ جانے کتنے ہی کَڑیل نوجوان حادِثات کا شکار ہو کر اَچانک موت کے گھاٹ اُتر جاتے ہیں۔ اس لیے قَبل اِس کے کہ مَوت کے پَروں کی پَھڑپَھڑاہٹ سُنائی دے اور یہ شور مچ جائے کہ اِس کا اِنتِقال ہو گیا ہے، اَب جَلدی غَسّال کو بُلالاؤ، چُنانچہ غَسّال تختہ اُٹھائے چلا آرہا ہو، غُسل دیا جارہا ہو، کَفَن پہنایا جارہا ہو، پھر اندھیری قبر میں اُتار دِیا جائے۔ یہ سب مُعامَلات پیش آنے سے پہلے ہی جلد از جلد توبہ کرلیجئے۔

بڑی کوششیں کی گناہ چھوڑنے کی		رہے آہ! ناکام ہم یا الٰہی !
مجھے سچی توبہ کی توفیق دیدے		پئے تاجدارِ حرم یا الٰہی!

(وسائلِ بخشش، ۱۱۰)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار 0

اے اللہ مجھے (جہنّم کی) آگ سے نجات عطا فرما

یَامُجِیْرُ یَامُجِیْرُ یَامُجِیْرُ 0

اے نجات دینے والے، اے نجات دینے والے، اے نجات دینے والے

www.dawateislami.net

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ O

اپنی رحمت کے سبب ہم پر رحم فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

گُناہ چھوڑئیے اور خوفِ خدا پیدا کیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم دوزخ کے عذاب سے بچنا چاہتے ہیں اور جنت کی اَبدی نِعمتوں کے حقدار بننے کے خَواہِش مند ہیں تو ہمیں ہر قسم کے گُناہ مثلاً نماز چھوڑنے، داڑھی مُنڈانے یا ایک مُٹھی سے کم کرانے، ماں باپ کو ستانے، عورتوں کو بے پردہ سرِ بازار پھرانے، فلمیں ڈرامے دیکھنے اوردِکھانے، گانے سُننے اور باجے بجانے، حرام روزی کمانے، سُودی تِجارتوں میں حِصّہ ملانے، گندی گالیوں، غیبتوں، چُغلیوں اور عیب دَرِیوں میں زبان چلانے اور بے نَمازِیوں اور فیشن پَرَسْت بُرے دوستوں کے ساتھ بیٹھنے بِٹھانے سے گُریز کرنا ہو گا۔ یاد رکھئے! گُناہوں سے بچنے کا بہترین ذَریعہ یہ بھی ہے کہ ہَم روزِ قِیامَت گُناہوں کے سَبَب ذِلت ورُسوائی کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کاخوف بھی اپنے دل میں بٹھائے رکھیں۔ کیونکہ خوفِ خداہی ایک ایسی دواہے کہ جس سے گُناہوں کی بیماری کاعلاج ممکن ہے۔ جب تک یہ نعمتِ عُظمیٰ حاصل نہ ہو جائے تب تک گُناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے مَحَبَّت ہونا تقریباًناممکن ہے۔ آیئے! دِل میں خوفِ خُدا کی شَمع جَلانے کے لیے خوفِ خُدا میں رونے کی فضیلت پر تین (3) احادیثِ مُبارَکہ سُنتے ہیں:

(1) دوآنکھوں کو جَہنّم کی آگ نہ چُھوئے گی: ایک وہ آنکھ جورات کے کسی حصے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خوف سے روئے اور دُوسری وہ آنکھ جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گُزارے۔

www.dawateislami.net

(سنن الترمذی،کتاب الجھاد، باب ماجاء فی فضل الحرس۔۔۔الخ، ج۳، ص ۲۳۹، الحدیث: ۱۶۴۵)

(2) ایک شَخْص نے عرض کیا: یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! میں کس چیز کے ذریعے جَہَنَّم سے بچ سکتا ہوں ؟ تو جنابِ رسُوْل اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اپنی آنکھوں کے آنسوؤں کے ذَریعے سے، کیونکہ جو آنکھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خوف سے روتی ہے اُسے جَہَنَّم کی آگ کبھی نہ چُھوئے گی۔ (الترغیب والترھیب، کتاب التوبہ والزھد، الترغیب فی البکاء من خشیۃ اللّٰہ، رقم ۹، ج ۴، ص ۹۸، از جنت میں لے جانے والے اعمال، ص ۷۰۴)

(3) تین (3) آدمیوں کی آنکھیں جہنَّم نہ دیکھیں گی۔ ایک وہ آنکھ جِس نے راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں پہرہ دیا، دُوسری وہ آنکھ جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خوف سے روئے اور تیسری وہ آنکھ جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حرام کردہ چیزوں کی طرف اُٹھنے سے رُک جائے۔ (المعجم الکبیر مسند بھز بن حکیم، رقم ۱۰۰۳، ج ۱۹، ص ۴۱۶)

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کو فرماتے سُنا ہے: "اے لوگو! روؤ، اگر تم کو رونا نہ آئے تو رونے کی کوشش کر کے روؤ، کیونکہ دوزخی دوزخ میں روئیں گے، حتّٰی کہ ان کے آنسو ان کے چہروں پر اس طرح بہیں گے کہ گویا کہ وہ نہریں ہیں، حتّٰی کہ ان کے آنسو ختم ہو جائیں گے، پھر ان کا خون بہنے لگے گا اور وہ خون اتنا زیادہ بہہ رہا ہو گا کہ اگر اس میں کشتی چلائی جائے تو وہ چل پڑے گی۔" (سنن ابنِ ماجہ رقم الحدیث: 4196، مسند ابو یعلیٰ رقم الحدیث 4134، مجمع الزوائد ج10، ص 391، المطالب العالیہ رقم الحدیث 4673)

میرے اَشک بہتے رہیں کاش ہر دم
تیرے خوف سے یا خدا یا اِلٰہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

مُسلمانوں کی عِزتوں کے مُحافِظ بنئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دِل میں خوفِ خُدا بِٹھانے کے ساتھ ساتھ جنَّت میں لے جانے والے اعمال میں سے ایک عمل کسی مُسلمان کی عِزّت وناموس کی حِفاظت کرنا بھی ہے۔ لہٰذا اگر آپ کے سامنے کوئی آدمی کسی اسلامی بھائی کی خَطا یا اُس کے عَیب کا تذکرہ اُس کی مَوجودَگی میں یا پسِ پُشت (یعنی پیٹھ پیچھے) شُروع کرے تو سُننے میں اگر کوئی مَصلَحتِ شَرعی نہ ہو تو فوراً احترامِ مُسلِم کا لحاظ کرتے ہوئے ثوابِ آخِرت کمانے کی نیّت سے اپنے اسلامی بھائی کی عزّت کی حِفاظَت کرنے کی ترکیب کیجئے۔

تاجدارِ رِسالت، مُصطَفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عافیّت نِشان ہے: جو اپنے (مُسلمان) بھائی کی پیٹھ پیچھے اُس کی عِزّت کا تَحَفُّظ کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِمَّۂ کرم پر ہے کہ وہ اُسے جہنَّم سے آزاد کردے۔ (موسوعۃ لابن ابی الدنیا، کتاب الصَّمت و آداب اللِّسان، باب ذب المسلم عن عرض أخیہ، الحدیث ۲۴۱، ج۷، ص ۱۶۰)

حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مَروی ہے کہ حضور نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: جس نے دُنیا میں اپنے بھائی کی عزّت کی حِفاظت کی، اللہ عَزَّوَجَلَّ قِیامت کے دن ایک فِرِشتہ بھیجے گا جو جہنَّم سے اُس کی حِفاظَت فرمائے گا۔ (موسوعۃ لِابْنِ اَبِی الدُّنْیا، باب ذَمِّ الْغِیبَۃ ج ۴ ص ۳۸۵ حدیث ۱۰۵)

یاد رکھئے! مُسلمان کی غیبت کرنے والے کو روکنے کی قُدرت ہونے کی صُورت میں روک دینا واجِب ہے، روکنا ثوابِ عظیم اور نہ روکنا باعِثِ عذابِ اَلیم (یعنی دردناک عذاب کا باعث) ہے۔ اس ضِمن میں دو (2) فَرامینِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنئے:

(1) جِس کے سامنے اُس کے مُسلمان بھائی کی غیبت کی جائے اور وہ اُس کی مَدَد پر قادِر ہو اور

www.dawateislami.net

مَدد کرے، اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا اور آخِرت میں اُس کی مَدد کرے گا اور اگر باوُجودِ قُدرت اس کی مدد نہیں کی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا اور آخِرت میں اُسے پکڑے گا۔(مُصَنَّف عَبدالرَّزّاق ج ۱۰ ص ۱۸۸ رقم ۲۰۴۲۶)

(2) جو شَخص اپنے بھائی کے گوشت سے اس کی غیبت (عدم موجودگی) میں روکے (یعنی مُسلمان کی غیبت کی جارہی تھی، اُس نے روکا) تو اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ اُسے جہنَّم سے آزاد کردے۔(مِشکاۃُ المَصابِیح ج ۳ ص ۷۰ حدیث ۴۹۸۱، غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۲۱۳)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار ٥

اے اللہ مجھے (جہنّم کی) آگ سے نجات عطا فرما

یَامُجِیْرُ یَامُجِیْرُ یَامُجِیْرُ ٥

اے نجات دینے والے، اے نجات دینے والے، اے نجات دینے والے

بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

اپنی رحمت کے سبب ہم پر رحم فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُنوں نہ غیبت و چُغلی!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ بھی اپنا یہ ذِہن بنایئے! کہ جُوں ہی کسی مُسلمان کا مَنفی (NEGATIVE) تذکِرہ نکلے فوراً خبردار ہو جایئے اور غور کیجیے، اگر وہ تذکِرہ غیبت پر مَبنی یا غیبت کی طرف لے جانے والا ہو تو فوراً اِس سے باز آجایئے، اگر کوئی اور آدمی یہ گفتگو کرنے لگا ہو تو اُس کو مُناسب طریقے پر روک دیجئے، اگر وہ باز نہ آئے تو وہاں سے اُٹھ جایئے، اگر اُسے روکنا یا اپنا وہاں سے ہٹنا ممکن نہ ہو تو دل میں بُرا جانیے، ترکیب سے بات بدل دیجئے، اُس گفتگو میں دِلچسپی مت لیجئے، مثلاً

www.dawateislami.net

اِدھر اُدھر دیکھنے لگ جایئے ، مُنہ پر بیزاری کے آثار لایئے، بار بار گھڑی دیکھ کر اُکتاہَٹ کا اِظہار فرمایئے اور مَوقع مِلتے ہی وہاں سے فوراً اُٹھ جایئے۔(غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۲۱۴)

اَخلاق ہوں اچّھے مِرا کِردار ہو سُتھرا

مَحبُوب کے صَدْقے میں مجھے نیک بنادے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دُوسروں کو بھی جَہَنَّم سے بچایئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دُوسروں کی غیبت کرنے اور سُننے کی عادت نِکالئے اور اپنے آپ کو جَہَنَّم کا اِیندھن بننے سے بچایئے! افسوس! صد افسوس! کہ مُسلمانوں کی بھاری اَکْثَرِیَّت اِس وقت غیبت کی خوفناک آفَت کی لپیٹ میں ہے۔اس کا بُنیادی سَبَب غیبت کے بارے میں معلومات کا نہ ہونا ہے۔ایک تعداد ہے جو غیبت کی تعریف تک سے نا آشنا ہے اور جب کسی چیز کے بارے میں علم ہی نہ ہو تو اس سے بچنا قریباً نا ممکن ہوتا ہے۔اس لیے غیبت کے بارے میں مَعلُومات حاصل کرنے کیلئے شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حَضْرتِ علّامہ مَولانا ابُو بِلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی 504 صَفحات پر مُشتَمِل کِتاب **"غیبت کی تباہ کاریاں"** کا مُطالَعہ بے حد مُفید ثابِت ہو گا۔اِس کِتاب میں غیبت کی تعریف، اِس کی مَذمَّت میں قرآنی آیات، احادیثِ مُبارَکہ، بُزرگانِ دین کے اَقوال و اَحوال، غیبت کے مُتَعَلّق حِکایات، غیبت کی مِثالیں اوران کے اَحْکام ، غیبت کے جائز اور ناجائز ہونے کی صُورتیں، غیبت کرنے کے دُنیوی و اُخرَوی نُقصانات کے ساتھ ساتھ بے شُمار مَدَنی پُھول اپنی خُوشبُوئیں لُٹا رہے ہیں۔یقیناً یہ کِتاب ہر گھر بلکہ ہر فرد کی ضَرورت ہے۔ اس لیے آج ہی اِس کِتاب کو مکتبۃُ المدینہ سے ھدیۃً طلب کیجئے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ علمِ دین کا ایک

www.dawateislami.net

عظیم ذَخیرہ ہاتھ آئے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غیبت ایک ایسی آفت ہے کہ اِس سے بہُت ہی کم مُسلمان محفُوظ ہوں گے، ہمیں غیبت اور دیگر گُناہوں سے بچنے، دوسروں کو بچانے اور گُنہگاروں کے گُناہوں کا بوجھ کم کرنے کی سعی کرنی چاہیئے۔ دُوسروں کا بوجھ کم کرنے کی ایک صُورت یہ بھی ہے کہ جتنا ہو سکے ہم اپنے حُقُوق مُسلمانوں کو مُعاف کر دیں۔ اِس کی تَرغِیب دِلاتے ہوئے رسولِ بے مثال، صاحبِ جُود و نَوال، حبیبِ ربِّ ذُوالجلال، بی بی آمِنہ کے لال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کثرت کے ساتھ یہ اِرشاد فرماتے: کیا تم میں سے کوئی ایک اِس بات سے عاجز ہے کہ وہ اَبُو ضَمْضَم کی طرح ہو۔ اُنہوں نے عرض کی: اَبُو ضَمْضَم کون ہے؟ ارشاد فرمایا: پہلے لوگوں (یعنی پچھلی امت) میں ایک شخص تھا وہ صُبح کے وقت یُوں کہتا: یااللہ عَزَّوَجَلَّ! میں نے آج کے دِن اپنی عِزت کو اُس آدمی پر صَدَقہ کر دیا جو مُجھ پر ظُلم کرے۔

(شُعَبُ الْاِیمان ج٦ص٢٦١حدیث ٨٠٨٢)

شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے رِسالے "غُصّے کا عِلاج" صَفْحَہ 32 پر نَقل فرماتے ہیں: قِیامت کے روز اِعلان کیا جائے گا جس کا اَجر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّۂ کرم پر ہے، وہ اُٹھے اور جنَّت میں داخل ہو جائے۔ پوچھا جائے گا کِس کے لیے اَجر ہے؟ وہ کہے گا: اُن لوگوں کے لیے جو مُعاف کرنے والے ہیں۔ تو ہزاروں آدَمی کھڑے ہوں گے اور بِلا حِساب جنَّت میں داخل ہو جائیں گے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط لِلطَّبَرانی ج ١ ص ٥٤٢ حدیث ١٩٩٨)

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: جِس نے لوگوں کے تکلیف دینے پر صبر کیا، اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی

www.dawateislami.net

اُس سے جَہَنَّم اوراُس کے دُھوئیں کی تکلیف کو روک دے گا اور جَہَنَّم کا ایک دروازہ "بَابُ التَّشَفِّیْ" ہے اِس میں وُہی داخل ہو گا جس نے اپنے غُصے پر قابو نہ پایا اور جِس نے اپنا غُصَّہ دَبایا اور اپنا حق اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لئے چھوڑ دیا جب وہ پُل صراط پر سے گُزرے گا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر وہ دَروازہ بند کر دے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے اَذِیّت دینے والے کی نیکیاں اِس کے نامہ ٔ اعمال میں مُنتقل فرمادے گا اور اِس کے گُناہ اُس کے نامہ ٔ اعمال میں مُنتقِل کر دے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کیا ہی اچھا فیصلہ فرمانے والا ہے۔

(قرۃ العیون و مفرح القلب المحزون ص،۳۹۶)(نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں، ص۶۹)

جنَّت و جہنَّم کا راستہ:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ اپنا حق مُعاف کرنے میں فائدہ ہی فائدہ ہے۔ لہٰذا جب بھی کسی کی طرف سے کوئی مُصیبت پہنچے اپنے غُصّے کو دباتے ہوئے، نَفْس کی مُخالَفت کرتے ہوئے رِضائے الٰہی حاصِل کرنے کے لیے مُعاف کر دینے کی عادت اپنائیں،اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مُصیبت زَدوں کی (نہ صرف) قبریں روشن ہوں گی (بلکہ جَہنَّم سے آزادی ملنے کے ساتھ ساتھ) جنَّت میں مَسکَن بھی مِلے گا۔ یاد رکھئے! اپنا حق کِسی کو مُعاف کر دینا اور اِنتقام لیے بغیر رِضائے خُداوندی کے لیے اپنے حق سے دَست بَردار ہو جانا یقیناً ہِمّت کے کاموں میں سے ہے۔ دِل میں بھَڑک اُٹھنے والی اِنْتقام کی آگ کو بجھانا یقیناً مُشکِل ہو گا لیکن یاد رکھئے! جَہنَّم سے بچنا اور جنَّت پانا بھی اِتنا آسان نہیں ہے۔ سرکارِ نامدار، دوعالم کے مالِک و مختار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا ہے: جَہنَّم شَہوتوں سے ڈھانپی ہوئی ہے اور جنَّت تکلیفوں سے ڈھانپی ہوئی ہے۔ (صَحِیحُ البُخارِیّ ج۴ ص۲۴۳ حدیث۶۴۸۷ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حَضْرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان اس حدیثِ پاک کے الفاظ " جہنَّم شَہوَتوں سے ڈھانپی ہوئی ہے " کے تَحت فرماتے ہیں: دوزخ خُود خطرناک ہے مگر اُس کے راستہ میں

بہُت سے بنَاوَٹی پُھول و باغات ہیں، دُنیا کے گُناہ، بدکارِیاں جو بظاہِر بڑی خُوشنما ہیں، یہ دوزخ کا راستہ ہی تو ہیں۔ اور "جنّت تکالیف سے ڈھانپی ہوئی ہے" کے تحت فرماتے ہیں: جنّت بڑا باردار (پھل دار) باغ ہے مگر اُس کا راستہ خاردار (کانٹوں بھرا) ہے، جِسے طے کرنا نَفْس پر گِراں ہے۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ (وغیرہ) جنّت کا راستہ ہی تو ہیں، طاعات (یعنی عبادات) پر ہمیشگی، شَہوات (خواہشات) سے علیٰحدگی واقعی (نفس کے لیے) مَشَقَّت کی چیزیں ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح ج۷ ص۵، خودکشی کا علاج، ص۲۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَیان کَردہ حدیثِ پاک اور اُس کی تشریح سُننے کے بعد ہم میں سے ہر ایک کو یہ ذِہن بنانا چاہیے کہ خُوب خُوب نیک اعمال کریں اور ہر چھوٹے بڑے گُناہ سے باز رہیں۔ یاد رکھئے! نیکی کرتے وَقْت تکلیف اور دُشواری ضَرور پیش آتی ہے لیکن یہ تکلیف آخرت میں ہمارے بچنے کا سامان فراہم کر جاتی ہے، جبکہ گُناہ میں ملنے والی لذّت عارضی ہوتی ہے لیکن یہ لَذت مٹنے کے بعد ہمارے لیے آخرت میں پھَنسنے کا سامان کر جاتی ہے۔ کوئی بھی نیک عمل ہم پر کیسا ہی گِراں (مُشکل) کیوں نہ گُزرے اُسے کر لینا چاہیے۔ یاد رکھئے! جب اللہ عَزَّوَجَلَّ رَحمت کرنے پر آتا ہے تو یُوں بھی سَبب بنا تا ہے کہ کسی ایک عمل کو اپنی بار گاہ میں شَرَفِ قَبولیَّت عطا فرمادیتا ہے اور پھر اُسی کے باعث اپنے بندے پر رَحمتوں کی بارِش فرماتا ہے اور اُسے جَہنَّم سے نَجات دینے کے ساتھ ساتھ جنَّت کے خُوبصورت محلات و باغات عطا فرمادیتا ہے۔ اس ضِمن میں ایک ایسی حدیثِ پاک سُنئے جس میں مُتَعَدَّد ایسے لوگوں کا ذکر ہے جو کسی نہ کسی نیکی کے سبب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی گرِفت سے بچ گئے اور رَحمتِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ نے انہیں اپنی آغوش میں لے لیا۔ چُنانچہ

حضرتِ سَیِّدُنا عبد الرَّحمن بن سَمُرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، ایک بار حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہمارے پاس تشریف لائے اور اِرْشاد فرمایا: آج رات میں نے ایک

www.dawateislami.net

عَجیب خَواب دیکھا کہ ایک شخص کی رُوح قَبض کرنے کیلئے مَلَکُ الموت عَلَیۡہِ السَّلام تشریف لائے، لیکن اُس کا **ماں باپ کی اِطاعت** کرنا سامنے آگیا اور وہ بچ گیا۔ ایک شخص پر عذابِ قَبْر چھا گیا لیکن اُس کے **وُضو** (کی نیکی) نے اُسے بَچالیا۔ ایک شخص کو شَیاطین نے گھیر لیا لیکن **ذِکرُاللہ** عَزَّوَجَلَّ (کرنے کی نیکی نے) اُسے بَچالیا۔ ایک شَخص کو عذاب کے فِرِشتوں نے گھیر لیا لیکن اُسے (اُس کی) **نَماز** نے بَچالیا۔ ایک شخص کو دیکھا کہ پِیاس کی شِدّت سے زَبان نکالے ہوئے تھا اور ایک حَوض پر پانی پینے جاتا تھا مگر لوٹا دیا جاتا تھا کہ اِتنے میں اُس کے **روزے** آگئے اور (اِس نیکی نے) اُس کو سَیراب کر دیا۔ ایک شخص کو دیکھا کہ اُس کے آگے پیچھے، دائیں بائیں، اُوپر نیچے اَندھیرا ہی اَندھیرا ہے اور وہ اُس اَندھیرے میں حیران وپریشان ہے تو اُس کے **حج وعُمرہ** آگئے اور (ان نیکیوں نے) اُس کو اَندھیرے سے نِکال کر روشنی میں پہنچا دیا۔ ایک شَخص کے جِسْم اور چہرے کی طرف آگ بڑھ رہی ہے اور وہ اپنے ہاتھ سے بَچارہا ہے تو اُس کا **صَدَقہ** آگیا اور اُس کے آگے ڈَھال بَن گیا اور اُسکے سَر پر سایہ فِگن ہو گیا۔ ایک شَخص کو زَبانیہ (یعنی عذاب کے مَخصوص فِرِشتوں) نے چاروں طرف سے گھیر لیا، لیکن اُس کا **اَمْرٌبِالْمَعْرُوْفِ وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَرِ** آئے (یعنی نیکی کا حکم کرنے اور بُرائی سے منْع کرنے کی نیکی آئی) اور اُس نے اُسے بچالیا اور رَحمت کے فِرِشتوں کے حوالے کر دیا۔ ایک شخص کو دیکھا جو گُھٹنوں کے بَل بیٹھا ہے لیکن اُس کے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے درمیان حِجاب (یعنی پَردہ) ہے مگر اُس کا **حُسنِ اَخلاق** آئے اِس (نیکی) نے اُس کو بچالیا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مِلا دیا۔ ایک شخص پُلْ صِراط پر کھڑا تھا اور ٹہنی کی طرح لَرَز رہا تھا لیکن اُس کا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ **حُسنِ ظَن** (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اچھا گُمان کہ وہ رَحمت ہی کرے گا) آیا اور (اِس نیکی نے) اُسے بَچالیا اور وہ پُلْ صِراط سے گُزر گیا۔ ایک شَخص پُلْ صِراط پر گِھسَٹ گِھسَٹ کر چل رہا تھا کہ اُسکا مجھ پر **دُرُودِپاک** پڑھنا آگیا اور (اس نیکی نے) اُس کو کھڑا کر کے پُلْ صِراط پار کروا دیا۔ میری اُمّت کا ایک شخص جنّت کے دروازوں

کے پاس پہنچا تو وہ سب اِس پر بند تھے کہ اس کا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی گواہی دینا آیا اور اُس کے لئے جنّتی دروازے کُھل گئے اور وہ جنَّت میں داخِل ہو گیا۔ (القول البدیع ص:۲۶۵، ملتقطاً)

میں نے مانا کہ سب سے بُرا ہوں		کس کا ہوں؟ تیرا ہوں میں تِرا ہوں
ناز رحمت پہ مجھ کو بڑا ہے		یاخدا تجھ سے میری دعا ہے
عیب دنیا میں تُو نے چھپائے		حشر میں بھی نہ اب آنچ آئے
آہ! نامہ مِرا کُھل رہا ہے		یا خدا تجھ سے میری دعا ہے

(وسائلِ بخشش، ص۱۳۷)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار ٥

اے اللہ مجھے (جہنّم کی) آگ سے نجات عطا فرما

یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ٥

اے نجات دینے والے، اے نجات دینے والے، اے نجات دینے والے

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

اپنی رحمت کے سبب ہم پر رحم فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! بَسا اوقات چھوٹے چھوٹے نیک اعمال بھی جہنَّم سے چھٹکارہ پانے اور جنَّت میں ابدی چین پانے کا سبب بن جاتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ زِیادہ سے زِیادہ نیک اعمال کرتے رہیں اور جو لوگ نیکیوں میں مَشغُول ہیں وہ بھی ہوشیار رہیں کہ کہیں شیطان

www.dawateislami.net

انہیں یہ بات باوَر کروانے میں کامیاب نہ ہوجائے کہ تُونے تو بہت نیک اعمال کرلئے ہیں اب بس کر، تیری یہ نیکیاں تجھے بَخشوانے اور تجھے جنّت کی نِعمتوں سے لُطف اُٹھانے کیلئے کافی ہیں۔ اگر ایسا کوئی خیال ذِہن میں آئے تو اُسے فوراً جھٹک دیجئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خُفْیہ تدبیر سے ہر دم ڈرتے رہئے کیونکہ کوئی نہیں جانتا کہ اللہُ قدیر عَزَّوَجَلَّ کی خُفْیہ تدبیر کس کے بارے میں کیا ہے، کوئی تو اپنی ساری عُمر کُفر میں گُزار دے مگر مرتے وقت ایمان کی دولت سے سرفراز ہوجائے جبکہ کوئی ساری عمر نیکیوں میں بسر کرنے کے باوُجود بوقتِ رُخصت مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بُرے خاتِمے سے دوچار ہو۔

خُدایا بُرے خاتمے سے بچالے		گنہگار ہے جاں بلب یا الٰہی

اُمُّ الْمُؤمِنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا سے رِوایَت ہے کہ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کِسی بندے کے ساتھ بَھلائی کا اِرادہ فرماتا ہے تو اُس کے مَرنے سے ایک سال پہلے ایک فِرِشتہ مُقرّر فرما دیتا ہے جو اُس کو راہِ راست پر لگاتار رہتا ہے حتّٰی کہ وہ خیر (یعنی بھلائی) پر مَر جاتا ہے اور لوگ کہتے ہیں: فُلاں شَخص اچّھی حالَت پر مَرا ہے۔ جَب ایسا خُوش نَصیب اور نیک شَخص مَرنے لگتا ہے تو اُس کی جان نکلنے میں جلدی کرتی ہے۔ اُس وَقت وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مُلاقات کو پَسند کرتا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی مُلاقات کو۔ جَب اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتا ہے تو مَرنے سے ایک سال قَبل ایک شَیطان اُس پر مُسلَّط کر دیتا ہے جو اُسے بہکاتا رہتا ہے حتّٰی کہ وہ اپنے بد تَرین وقت میں مَر جاتا ہے۔ اُس کے پاس جب موت آتی ہے تو اُس کی جان اَٹکنے لگتی ہے۔ اُس وَقت یہ شَخص اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس سے مِلنے کو۔ (مُسنَد ابنِ راھوَیہ ج۳ص۹۰۵ملتقطا، غیبت کی تباہ کاریاں، ص:۹۶)

ہر دم اِبلیس پیچھے لگا ہے		حفظِ ایمان کی اِلتجا ہے

www.dawateislami.net

ہو کرم امنِ روزِ جزا کی			میرے مولیٰ تُو خیرات دیدے
روح عطارؔ کی جب جدا ہو			سامنے جلوۂ مصطفٰے ہو
ان کے قدموں میں اس کو قضا کی			میرے مولیٰ تُو خیرات دیدے

(وسائلِ بخشش، ص ۱۲۵)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار ۝

اے اللہ مجھے (جہنّم کی) آگ سے نجات عطا فرما

یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ۝

اے نجات دینے والے، اے نجات دینے والے، اے نجات دینے والے

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اپنی رحمت کے سبب ہم پر رحم فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سبز جھنڈا: حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے رِوایَت کیا ہے، اِس میں شَبِ قَدْر کے بارے میں نبیِّ کریم، رءوفٌ رَّحیم، محبوبِ ربِّ عظیم عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا یہ فرمانِ عالیشان نَقْل کیا گیا ہے۔ ''جب شَبِ قَدْر آتی ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حُکْم سے حضرتِ جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام ایک سبز جھنڈا لئے فِرِشتوں کی بَہُت بڑی فوج کے ساتھ زمین پر نُزُول فرماتے ہیں اور اُس سبز جھنڈے کو کعبۂ مُعَظَّمہ پر لہرا دیتے ہیں۔ حضرتِ جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے سو بازُو ہیں، جن میں سے دو بازُو صِرف اِسی رات کھولتے ہیں۔ وہ بازُو مَشْرِق و مَغْرِب میں پھیل جاتے ہیں۔ پھر حضرتِ جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام فِرِشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ جو کوئی مسلمان آج رات قِیام، نماز یا ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں

www.dawateislami.net

مشغول ہے، اُس سے سلام و مُصافحہ کرو۔ نیز اُن کی دُعاؤں پر آمین بھی کہو۔ چُنانچہ صُبح تک یہی سِلسلہ رہتا ہے۔ صُبح ہونے پر حضرتِ جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام فِرِشتوں کو واپسی کا حُکم صادِر فرماتے ہیں۔ فِرِشتے عَرض کرتے ہیں، اے جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اُمّت کی حاجات کے بارے میں کیا کِیا؟ حضرتِ جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام فرماتے ہیں، "اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اِن لوگوں پر خُصُوصی نَظَرِ کرم فرمائی اور 4 قِسم کے لوگوں کے عِلاوہ تمام لوگوں کو مُعاف فرما دیا۔ صَحابۂ کِرام علیھم الرضوان نے عَرض کی، "یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ وہ چار قِسم کے لوگ کون سے ہیں؟" ارشاد فرمایا: ﴿۱﴾ ایک تو عادی شرابی ﴿۲﴾ دُوسرے والِدَین کے نافرمان ﴿۳﴾ تیسرے قَطعِ رِحمی کرنے والے (یعنی رشتہ داروں سے تعلُّقات توڑنے والے) اور ﴿۴﴾ چوتھے وہ لوگ جو آپس میں بُغض و کینہ رکھتے ہیں اور آپس میں قَطعِ تعلُّق کرنے والے۔" (شُعَبُ الْاِیمان، ج۳، ص336، حدیث 3695)

بدنصیب لوگ:

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ شَبِ قَدر کِس قَدَر عظمت والی رات ہے۔ اِس رات میں ہر خاص وعام کو بَخش دیا جاتا ہے۔ تاہم **عادی شرابی، ماں باپ کے نافرمان، قَطعِ رِحمی کرنے والے اور بِلا مصلحتِ شَرعی آپس میں کینہ رکھنے والے اوراس سبب سے آپس میں تعلُّقات مُنقَطع کرنے والے** اِس عام بَخشِش سے مَحروم کر دیے جاتے ہیں۔

توبہ کرلو!

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! قَہرِ قہّار وغَضَبِ جَبّار عَزَّوَجَلَّ سے لَرز جانے کیلئے کیا یہ بات کافی نہیں؟ اور شَبِ قَدر جیسی بابَرَکت رات بھی جِن مُجرِموں کی بَخشِش نہیں کی جارہی وہ کس قَدر شدید مُجرِم ہوں گے؟ ہاں اگر اِن گُناہوں سے صِدقِ دِل سے تَوبہ کرلی جائے اور حُقوقُ الْعِباد والے مُعامَلات بھی حل کرلئے جائیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فَضل وکَرَم بے حد و بے اِنتہا ہے۔

www.dawateislami.net

مَدَنی بہار:

آپ کی ذَوق اَفزائی کے لیے مَدَنی قافلے کی ایک مدنی بَہار پیشِ خِدمت ہے، چنانچہ ٹنڈو آدم (بابُ الاسلام سِندھ، پاکستان کے) ایک اِسلامی بھائی کا بیان ہے، میں تقریباً دو سال سے بازُو کے مَسّوں کی وجہ سے پریشان تھا۔ عِلاج پر کافی رقم خرچ کی، ایک بار آپریشن بھی کروایا مگر "مَرض بڑھتا گیا جُوں جُوں دوا کی" کے مِصداق مَسّوں کی تعداد میں برابر اِضافہ ہوتا جارہا تھا، دل میں ایک خوف سا بیٹھ گیا تھا کہ اِن مَسّوں میں شاید کینسر ہو جائیگا اور میرا بازو کاٹ دِیا جائیگا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کو ہر آن سَلامَت رکھے۔ آمین، کوئٹہ میں دو(2) روزہ سُنّتوں بھرا اجتِماع (27/28 جُمادیُ الاُولٰی 1425ھ) رکھا گیا۔ قسمت نے یاوری کی اور میں بھی سُنَّتوں بَھرے اجتماع میں شریک ہوا، دعوتِ اسلامی کے بے شُمار مَدَنی قافلے دُنیا کے مُختلِف مُمالِک میں ہَر وَقْت سَفر پر رہتے ہیں اور گاؤں گاؤں قَریہ قَریہ نیکی کی دَعوت کی دُھومیں مچاتے پھرتے ہیں، میں نے سُن رکھا تھا کہ مَدَنی قافِلوں میں سَفَر کرنے والوں کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں، میں نے بھی ہمّت کی اور کوئٹہ سے دعوتِ اسلامی کے سُنَّتوں کی تربیَت کے 12 روزہ مَدَنی قافلے کا مُسافِر بن گیا۔ بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں میٹھے میٹھے مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسِطہ پیش کر کے گِڑگِڑا کر دُعا کی مُجھ گُناہ گار پر کَرَم ہو گیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے سارے مَسّے جَھڑ گئے، حیرت انگیز بات یہ ہے کہ جِن مَسّوں کا آپریشن کروایا تھا، اُن کے نِشانات باقی ہیں مگر 12 روزہ مَدَنی قافلے میں جَھڑنے والے مَسّوں کے تو نِشانات تک غائب ہوگئے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَکَرَمِہٖ

لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو سیکھنے سُنَّتیں قافلے میں چلو

www.dawateislami.net

زَخْم بِگڑے بَھریں پھوڑے پُھنسی مِٹیں گر ہوں مَسّے جَھڑیں قافِلے میں چلو

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کتاب "جہنّم میں لے جانے والے اعمال" کا تعارف:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عزوجل کا فرمانِ عالیشان ہے:

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا۝

(پ5، النساء:31)

ترجمۂ کنزالایمان: اگر بچتے رہو کبیرہ گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے تو تمہارے اور گناہ ہم بخش دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کریں گے۔

صدرالافاضل سید محمد نعیم الدین مرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الھادی اس آیۂ مبارکہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ”کفر و شرک تو نہ بخشا جائے گا اگر آدمی اسی پر مرا (اللہ کی پناہ) باقی تمام گناہ صغیرہ ہوں یا کبیرہ، اللہ عزوجل کی مشیَّت میں ہے چاہے ان پر عذاب کرے چاہے معاف فرمائے۔“

(خزائن العرفان، پ۵، سورۃ النساء تحت الایہ ۳۱، ص۱۴۹)

کتاب ”**جہنم میں لے جانے والے اعمال**“ علامہ ابو العباس احمد بن محمد بن علی بن حَجَر مَکی شافعی ھَیتمی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی پُر اثر تالیف **اَلزَّوَاجِر** کا اُردو ترجمہ ہے۔ علامہ ابنِ حجر مکی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے اس کتاب میں گناہوں کی اقسام بالتفصیل بیان فرمائی ہیں اور ہر اس قول و فعل کو شامل کرنے کی کوشش فرمائی ہے جو ربُّ العٰلمین کی ناراضی کا باعث بن سکتا ہے۔ اس کتاب میں ظاہری و باطنی ہر دو قسم کے گناہوں کا بیان ہے۔ پہلی جلد میں تقریباً 240 گناہوں کا تذکرہ ہے، جن میں سے 67 باطنی اور 173 ظاہری گناہ ہیں، جن میں سے چند ایک یہ ہیں: شرکِ اکبر، شرکِ اصغر یعنی رِیاکاری، حسد، کینہ، تکبر، خود پسندی، ملاوٹ، منافقت، حرص و طمع، اُمراء کی ان کی اَمارت کی وجہ سے تعظیم کرنا اور

www.dawateislami.net

غرباء کی ان کی غربت کی وجہ سے تذلیل کرنا، ناشکری، بدگمانی، معصیت پر اصرار، اللہ عزوجل کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہو جانا، اللہ عزوجل کی رحمت سے ناامید ہو جانا، والدین کی نافرمانی، اور اللہ اور اس کے رسول عزوجل و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم پر جھوٹ باندھنا وغیرہ۔ جبکہ دُوسری جلد میں **227 ظاہری گناہوں** کا تذکرہ ہے۔

کبیرہ گناہوں کی پہچان اور جہنّم میں لے جانے والے اعمال کی آگاہی اور خوفِ خداوندی حاصل کرنے کے لیے اس کتاب کو مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً طلب فرمایئے، اس کتاب کی دونوں جلدیں دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر موجود ہیں جو کہ پڑھی (Read) جاسکتی ہیں، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کی جاسکتی ہیں۔

مبلغین و مبلغات کو بیانات کی تیاری کے لیے اس کتاب کی دونوں جلدیں بہت زِیادہ مفید ہیں۔

چاند رات سے مدنی قافلے میں سفر:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کئی عاشقانِ رسول وعاشقانِ رمضان نے پورے ماہِ رمضان یا آخری عشرے کے سُنّت اعتکاف کی سعادت حاصل کی، اللہ عَزَّوَجَلَّ اعتکاف کرنا اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ دورانِ اعتکاف قرآنِ کریم کو دُرست مخارِج کے ساتھ پڑھنے، نماز کا عملی طریقہ، نمازِ جنازہ کا طریقہ، فرض علوم سیکھنے کا موقع ملا ہو گا، کئی دُعائیں یاد کی ہوں گی، عاشقانِ رمضان کی صحبت اور دعوتِ اسلامی کے مُشکبار مدنی ماحول کی برکت سے گناہوں پر ندامت کے آنسو بہانے کے بعد سچی توبہ اور آئندہ اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اِطاعت و فرمانبرداری میں سُنّتوں بھری زِندگی گزارنے کا مدنی ذہن بنا ہو گا، زندگی کو غنیمت جانتے ہوئے خوب خوب مدنی کاموں کی دُھومیں مچانے کا جذبہ ملا

www.dawateislami.net

ہو گا، مگر یاد رکھیے! شیطان ہمارا کھُلا دُشمن ہے، یہ بدبخت کبھی بھی نہیں چاہے گا کہ ہم توبہ پر ثابت قدم رہیں، گناہوں سے منہ موڑ کر نیکیوں بھری زِندگی گزاریں، اگر ہم چاہتے ہیں کہ ماہِ رمضان کی یادیں تازہ رہیں، جو کچھ سیکھا وہ یاد بھی رہے اور اُس پر عمل کی سعادت بھی حاصل ہو تو میرا مشورہ ہے کہ چاند رات یا عید کے دن سے ہاتھوں ہاتھ سفر کرنے والے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کی صحبت میں ہم بھی سفر کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے اُمید ہے، اس سفر کی برکت سے یومِ عید کی مبارک گھڑیاں گناہوں بھری صُحبتوں میں گزرنے کے بجائے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے گھر میں گزریں گی، رُوحانی سکون نصیب ہو گا اور مدنی ماحول میں اِستقامت کا سامان بھی ہو گا۔ ان شاءاللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی عطیات کی ترغیب: الحمدللہ عزوجل تبلیغِ قران وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی دن بدن ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے اب تک دنیا کے تقریباً دوسو (200) ممالک تک اپنا مدنی پیغام پہنچانے کے ساتھ ساتھ 97 شعبہ جات میں دِین کی خدمت سرانجام دے رہی ہے۔ مثلاً قرآن، تفسیر، حدیث اور فقہ جیسے علوم سے آراستہ کرنے کے لئے 402 جامعات المدینہ قائم ہیں جن میں تقریبا 25000 طلبا اور طالبات مفت درسِ نظامی (عالِم کورس) اور دیگر فرض علوم پر مبنی کورس کر رہے رہیں۔ مدنی منوں اور مدنی منیوں کو درست مخارج کے ساتھ حفظ وناظرہ کے ساتھ اسلام کی بنیادی معلومات وتربیت کے لئے 2297 مدرسۃ المدینہ ہیں جن میں طلبہ اور طالبات کی تعداد کم وبیش ایک لاکھ سے زائد ہے، تعمیر وزیر تعمیر مدنی مراکز فیضانِ مدینہ کی تعداد 370 ہے، مجلس خدام المساجد کے زیرِ انتظام مساجد کی تعداد 556 ہیں، مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی دکھیاری امت کی غمخواری کے مقدس جذبے کے تحت بلامعاوضہ ماہانہ جاری کردہ وظائف وتعویذات کی تعداد 63000 سے زائد ہے۔ جیلوں میں قیدیوں کو قرآن

www.dawateislami.net

وسنت کی مفت تعلیم دینے اور اخلاقی تربیت کے لئے ملک کی تقریبا 70 جیلوں میں شعبہ اصلاح برائے قیدیان کے تحت کلاسز اور کورسز کی ترکیب ہے۔ دنیا بھر میں بِلا معاوضہ بذریعہ انٹرنیٹ قرآن پاک کی تعلیم اور سنتوں کی تربیت کے لئے مدرسۃ المدینہ آن لائن قائم ہے جس میں 72 ممالک سے زیر تعلیم طلبہ اور طالبات کی تعداد 4482 ہے۔

اس کے علاوہ کل رجسٹر طلبہ وطالبات کی تعداد 12673 ہے۔ دارالافتاء اہلسنت میں قرآن وسنت کی روشنی سے ماہانا تقریباً دَس ہزار (10000) سے زائد دینی، معاشی، معاشرتی اور دیگر معاملات میں مسلمانوں کے شرعی مسائل کا حل پیش کیا جاتا ہے۔ خدمتِ دین کے ان عظیم الشان شعبہ جات کو چلانے کے لئے اربوں روپے کی خطیر رقم کی حاجت رہتی ہے۔ دینِ متین کی اس خدمت کے لئے آپ دعوتِ اسلامی سے تعاون کیجئے اور اپنے مدنی عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجئے۔ بلکہ اپنے رِشتے داروں، پڑوسیوں، دوستوں پر اِنفرادی کوشش کر کے انہیں بھی راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل بتا کر مدنی عطیات جمع کیجئے۔

مفہومِ فرامینِ مصطفٰی: صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم: (1) آتشِ دوزخ صدقہ دینے والوں پر حرام ہے (2) صدقہ بُرائی کے 70 دروازے بند کرتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

"صَدَقۂ فِطر واجب ہے" کے 13 حروف کی نسبت سے صدقۂ فِطر کے متعلق 13 مدنی پھول

(1) ہر مالکِ نصاب (ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت) آزاد مسلمان پر صدقۂ فِطر واجب ہے (2) صدقۂ فطر واجب ہونے کیلئے نصاب پر سال گزرنا اور مالِ نامی ہونا شرط نہیں (3) شبِ عید صبح صادق کے وقت جس کے پاس حاجتِ اصلیہ کے علاوہ بقدرِ نصاب (ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت) مال ہوگا، اس پر صدقۂ فطر واجب ہے، اگرچہ مال، مالِ تجارت نہ ہو (4) صاحبِ نصاب مجنون (پاگل) اور نابالغ پر بھی صدقۂ فطر واجب ہے۔ ولی (سرپرست) اس کے مال سے ادا کرے (5) صاحبِ نصاب باپ پر غریب نابالغ اولاد کا صدقۂ فطر بھی واجب ہے۔ (6) نابالغی کی حالت میں

باپ نے بچہ کا صدقۂ فطر ادا نہ کیا تو اگر وہ بچہ مالکِ نصاب تھا تو بالغ ہونے پر خود ادا کرے اور اگر وہ بچہ مالکِ نصاب نہ تھا تو بالغ ہونے پر اس کے ذمہ ادا کرنا واجب نہیں (7) باپ نہ ہو تو اس کی جگہ مالکِ نصاب دادا پر اپنے غریب یتیم پوتے، پوتیوں کی طرف سے صدقۂ فطر دینا واجب ہے (8) باپ مالکِ نصاب نہیں، دادا مالکِ نصاب ہے تو مالک نصاب دادا پر اپنے غریب پوتے، پوتیوں کا صدقۂ فطر واجب ہے۔ (9) اگر کسی کے نابالغ بچے مُلک میں اور خود بیرونِ ملک تو اپنے اور نابالغ بچوں کا فطرہ باپ جس ملک میں ہے وہاں کے اعتبار سے دے گا۔ (10) شبِ عید صبحِ صادق سے قبل جو بچہ پیدا ہوا یا کوئی مسلمان ہوا یا فقیر تھا غنی ہو گیا تو اس پر بھی صدقۂ فطر واجب ہے (11) مہمانوں کا صدقۂ فطر میزبان پر نہیں بلکہ مہمان اگر صاحبِ نصاب ہیں تو مہمان پر اپنا صدقۂ فطر واجب ہے۔ اسی طرح اگر شادی شدہ بیٹی باپ کے گھر عید کرے تو اس کے چھوٹے بچوں کا فطرہ بچوں کے باپ پر ہے جبکہ عورت کا نہ باپ پر نہ شوہر پر اگر صاحبِ نصاب ہے تو خود ادا کرے (12) صدقۂ فطر چار اشیاء یا ان کی قیمت کے برابر مال دینے سے ادا ہو جاتا ہے۔ (۱) **گندم 1 کلو 920 گرام** (2 کلو سے 80 گرام کم) (۲) **مُنَقّٰی 3 کلو 840 گرام** (4 کلو سے 160 گرام کم) (۳) **کھجور 3 کلو 840 گرام** (4 کلو سے 160 گرام کم) (۴) **جو شریف 3 کلو 840 گرام** (4 کلو سے 160 گرام کم)

(**مدنی پھول**: "اپنے شہر سے ان چیزوں کی قیمت معلوم کرکے صدقہ فطر ادا کیجئے"۔ دارالافتاء اہلسنّت)

(13) صدقہ فِطر کے مصارف بھی وہی ہیں جو زکوۃ کے ہیں۔

www.dawateislami.net